بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 9 مارچ 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز منگل مورخہ 19 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*1284: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں تمام ٹیسٹوں کیلئے لیبارٹری موجود ہے اگر ہاں تو اس لیبارٹری میں کون کونسے ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے؟

(ب) کیا اس میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی کی سہولت موجود ہے اگر ہاں تو یہ سہولت کب سے فراہم کی گئی اور روزانہ کتنے مریضوں کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس ہسپتال میں پتہ کی پتھری Gall Bladder Caleus کا ٹیسٹ میسر ہے یا مریضوں کو باہر سے ٹیسٹ کروانے کو کہا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز ہسپتال میں پتہ کی پتھری کے کتنے آپریشن 17-2016 اور 18-2017 میں کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! لیبارٹری کی سہولت موجود ہے ہسپتال ہذا کی لیبارٹری میں ہونے والے ٹیسٹوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے لیکن MRI فی الوقت موجود نہ ہے۔ ہسپتال کی اپنی سی ٹی سکین مشین ماہ مئی 2018 سے کام کر رہی ہے اس سے پہلے یہ سہولت ایک لوکل NGO فراہم کر رہی تھی۔ روزانہ 70 تا 80 مریضوں کی سی ٹی سکین کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

(ج) جی ہاں! ہسپتال میں پتہ کی پتھری کے ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے۔ ہسپتال ہذا میں 17-2016 میں 232 اور 18-2017 میں 287 پتہ کی پتھری کے آپریشن ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

بروز منگل مورخہ 19 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ادویات کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1285: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کے ساتھ ساتھ ادویات کی بھی شدید کمی ہے؟

(ب) ہسپتال ہذا میں کون کون سی ادویات N/A ہوتی ہیں اور وہاں پر کون کون سی کوالٹی کی ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور کتنی ادویات Expire ہو جاتی ہیں وہاں پر سٹورز میں ادویات کی صورت حال کیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا ہسپتال میں لیپروسکوپی / انڈوسکوپی آپریشن کی سہولت موجود ہے اگر ہاں تو 18-2017 میں کتنے لیپرو آپریشن کیے گئے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی موجودہ پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ ہسپتال میں ادویات کی کوئی کمی نہ ہے، ہسپتال کے سٹور میں موجود ادویات کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تمام ضروری ادویات ہسپتال ہذا میں موجود ہیں اور کوئی ادویات expire نہ ہوتی ہیں۔

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر نے صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں موجودہ ادویات کی Expiry Date جاننے کے لئے ایک Online System لاگو کیا ہوا ہے جس کے تحت Expired کے قریب ادویات کی نشاندہی 90 روز قبل ہو جاتی ہے۔ اور ان ادویات کو متعلقہ فرم سے معاہدے کے مطابق بروقت تبدیل کروالیا جاتا ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں آئندہ مالی سال میں لیپروسکوپی مشین خریدلی جائے گی نیز اینڈوسکوپی مشین جولائی 2019 کے وسط میں نصب کر دی گئی ہے اور فنکشنل ہے جبکہ اب تک 150 سے زائد اینڈوسکوپی کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

بروز منگل مورخہ 19 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع رحیم یار خان میں چلڈرن ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1577: سید عثمان محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً 55 لاکھ آبادی رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ہذا میں واحد شیخ زید ہسپتال پورے ضلع کی طبی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت رحیم یار خان میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی نہیں یہ درست نہیں ہے، بلکہ Pakistan Bureau Source of Statistics website کے مطابق ضلع رحیم یار خان کی آبادی تقریباً 48 لاکھ ہے۔

(ب) جی نہیں شیخ زید ہسپتال کے علاوہ تین تحصیل لیول ہسپتال، 23 رورل ہیلتھ سینٹرز اور 104 BHU قائم ہیں، جو کہ ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں طبی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) اس وقت شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں 90 بیڈز پر مشتمل چلڈرن وارڈز ہیں۔ جو کہ رحیم یار خان کے بچوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت پنجاب نے مالی سال

2019-20 میں رحیم یار خان میں ایک بڑا تدریسی ہسپتال قائم کرنے کے لئے 500 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ اس منصوبہ کا PC-I تیار کیا جا چکا ہے جس کی مالیت 6.5 ارب روپے ہے، منظوری کے بعد اس منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔ مذکورہ ہسپتال میں بچوں کے لئے بھی طبی سہولیات شامل ہوں گی۔ اس ہسپتال کے مکمل ہونے کے بعد Feasibility اور فنڈز کی دستیابی پر چلڈرن ہسپتال بنانے کے منصوبے کو زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: لیاقت آباد میں عطائی ہیلتھ سنٹرز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1204: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن کے ساتھ ملحقہ آبادی لیاقت آباد میں کوئی ہیلتھ سنٹر نہ ہے مذکورہ علاقہ میں آبادی بہت زیادہ ہے ہیلتھ سنٹر نہ ہونے کی وجہ سے عطائی ڈاکٹروں کی بھرمار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2017-18 میں ان عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کی گئی لوگ ڈاکٹروں کے نام لکھ کر وہی کلینک دوبارہ کھول لیتے ہیں؟

(ج) مذکورہ آبادی میں کتنے کلینک رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں تفصیل بتائیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقہ میں ہیلتھ سنٹر بنانے اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 07 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ماڈل ٹاؤن کے ساتھ ملحقہ آبادی لیاقت آباد میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ای پی آئی سنٹر اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میڈیکل سنٹر نزد گورنمنٹ انٹر کالج فار گرلز لیاقت آباد کوٹ لکھپت میں موجود ہے۔

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مل کر ضلع لاہور میں 5668 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا ہے جس میں سے 2794 عطائیوں کے اڈوں کو سر بمہر کر دیا ہے مزید بر آں 1267 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ لاہور کے علاقہ لیاقت آباد میں آٹھ عطائیوں کے اڈووں کو سیل کیا۔ پی ایچ سی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے ٹیمیں عطائیوں کے اڈوں پر مسلسل نظر رکھتے ہیں اگر کوئی عطائی دوبارہ پریکٹس کرتا ہوا پایا جاتا ہے تو اس کو سِیل کر کے جرمانہ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) مذکورہ علاقہ میں ٹوٹل 32 کلینک بشمول جی پی کلینک، ڈینٹل کلینک، مطب اور ہومیو پیتھک کلینکس موجود ہیں جن میں سے 23 پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ 4 کلینکس کی رجسٹریشن کو مطلوبہ دستاویزات کی عدم فراہمی کی وجہ سے زیرِ التواء ہے۔ 2 کلینکس نے رجسٹریشن کے لئے اپلائی نہیں کیا جبکہ 2 کو سِیل اور 1 زیرِ نگرانی ہے۔

(د) ہیلتھ سنٹر کے قیام کا اختیار محکمہ صحت پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ مل کر عطائیت کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہا ہے۔ اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ مل کر ٹوٹل 57,149 مبینہ عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے 22,980 عطائی کلینکس بند کئے گئے۔ مزید بر آں 12,503 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیے ہیں اور تقریباً 46 کروڑ سے زائد کے جرمانے عائد کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2020)

ساہیوال میڈیکل کالج میں ٹیچنگ کیڈر اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1286: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میڈیکل کالج 2011 میں قائم کیا گیا کیا کالج ہذا میں ابھی کوئی کنسٹرکشن باقی ہے یا مکمل ہو چکی ہے کیا اس کیلئے مزید فنڈز درکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا میں پروفیسرز کی 22 اسامیوں کے برعکس 18 اسامیاں، اسسٹنٹ پروفیسر کی 26 اسامیوں میں سے 17 اسامیاں اور میڈیکل افیسر / WMOs MOs کی 99 اسامیوں سے 65 خالی ہیں۔ درج بالا اسامیاں کب سے خالی ہیں اور یہ کب تک پر کی جائیں گی ان کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کالج ہذا میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کتنی ہے۔ اسکی تفصیل سال وائز بتائیں۔ قیام سے تا حال کتنے طلباء سال وائز فارغ التحصیل ہوئے اور ان کو ڈگریاں عطا کر دی گئی ہیں۔ فارغ التحصیل طلباء نے ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنا عرصہ خدمات سرانجام دیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ ساہیوال میڈیکل کالج 2011 میں قائم ہوا تھا۔ اور کنسٹرکشن کا کوئی کام باقی نہ ہے اور صرف گیس کنکشن کے لیے فنڈز درکار ہیں۔ سوئی گیس کے کنکشن کے لئے PC-I میں

Million 1.5روپے مختص کئے گئے ہیں، محکمہ سوئی گیس نے کنکشن کے لئے جو Demand Notice بھیجا ہے اس کی رقم Million 25.660روپے ہے لہٰذا پرنسپل ساہیوال میڈیکل کالج کو پہلے ہی ہدایت کر دی گئی ہے کہ Revised PC-I بھیجے تاکہ اس کو منظوری کے لئے متعلقہ فورم کو بھیجا جائے۔

(ب) میڈیکل آفیسر کی 118 اسامیوں میں سے 79 اسامیاں پر ہیں اور 39 خالی ہیں۔

پروفیسر کی 22 اسامیوں میں سے 4 اسامیاں پر ہیں اور 18 خالی ہیں۔

ایسوسی ایٹ پروفیسر کی 28 اسامیوں میں سے 15 اسامیاں پر ہیں اور 13 خالی ہیں۔

اسسٹنٹ پروفیسر کی 36 اسامیوں میں سے 31 اسامیاں پر ہیں اور 5 خالی ہیں۔

باقی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے بھرتی اور پروموشن کا عمل جاری ہے۔

(ج) کالج ہذا میں طلباء کی کل تعداد 500 ہے اور ہر سال 100 طلباء کی کلاس آتی ہے۔ اب تک 4 سیشن (400 طلباء) فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ اور ہر طالب علم ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ایک سال کی ہاؤس جاب مکمل کرتا ہے اور طلباء کو ڈگریاں دینے کے سلسلہ میں کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال کی زیر تعمیر بلڈنگ و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1287: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کی 500 بیڈز پر مشتمل بلڈنگ زیر تعمیر ہے اگر ہاں تو اس کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے کتنا باقی ہے اس پر آنے والی مکمل لاگت مع فنڈز کی Allocation سال وائز بتائیں، کتنا فنڈ بقایا درکار ہے اور رواں سال 19-2018 میں ہسپتال ہذا کیلئے کتنا فنڈ مختص کیا اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رحمت اللعالمین وارڈ جس کا افتتاح 1985 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے کیا تھا اب اس کی حالت بہت ابتر ہے وہاں پر ای سی جی اور Echo کے علاوہ کوئی دیگر سہولت میسر نہ ہے۔ کیا حکومت اس ہسپتال میں پی آئی سی لیول کی دل کے مریضوں کو اس ہسپتال میں سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے جس میں Angio Graphy / E.T.T کے علاوہ Heart Stenting شامل ہیں اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ ہسپتال کے ایک بلاک کی 500 بیڈز پر مشتمل بلڈنگ زیر تعمیر ہے اس کا بیشتر کام مکمل ہو چکا ہے 15-2014 تا 19-2018 فنڈز کی Allocation کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ رواں سال 19-2018 میں ہسپتال ہذا کے لیے 104.333 Million (10) کروڑ 43 لاکھ 33 ہزار روپے) کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں، یہ پراجیکٹ جون 2023 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ رحمت اللعالمین وارڈ کا افتتاح 1985 میں کیا گیا تھا۔ تاہم 128 بستروں پر مشتمل رحمت اللعالمین بلاک ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں پوری طرح فعال ہے دل وارڈ میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات درج ذیل ہیں۔

B.P Apparatus Medical,Defibrillator, Patient Monitor=20,Echo, ECG, Suction Machines, Gases, Nebulizer کی سہولت موجود ہے۔ معزز ایوان کو یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ 500 بستروں پر مشتمل زیر تعمیر بلاک میں شعبہ امراضِ دِل میں 20 بستروں کا

اضافہ کیا جارہا ہے، جس سے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ منصوبہ مکمل ہونے پر 60 بیڈز کا ہو جائے گا، اور اس میں مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہوں گی۔

1-(CCU)Cardiac Care Unit

2-ICU

3-Angiography

4-Angioplasty

5-ECHO Cardiography

6-ETT

7-ECG

8-Resuscitation Trolly

9-Defibrillator

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں، پروفیسر، رجسٹرار و میڈیکل آفیسر سے متعلقہ تفصیلات

*1937: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن راز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، سینئر رجسٹرار، رجسٹرار اور SMO/MO کی کتنی اسامیاں وارڈ وائز ہیں۔

(ج) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں۔

(د)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(ہ) کتنے ڈاکٹرز اعزازی طور پر ان ہسپتال میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(و)اس ہسپتال کے سال 19-2018 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں۔اس ہسپتال میں 19-2018 کے دوران کتنی رقم ایل پی پر خرچ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 11مارچ2019 تاریخ ترسیل 20جون2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)1۔الائیڈ ہسپتال 1520 بیڈز پر مشتمل ہے۔اس ہسپتال میں فی الوقت 34وارڈز / یونٹس موجود ہیں جن میں بذریعہ داخلہ مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد جو کہ فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہے میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، سینئر رجسٹرار، رجسٹرار، سینئر میڈیکل آفیسرز اور میڈیکل آفیسرز کی کُل اسامیاں 565 ہیں۔

(ج)فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں اسامیوں کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ)اعزازی طور پر کام کرنے والے ڈاکٹرز کی تعداد 56 ہے۔

(و)i۔الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے لئے بجٹ کی مد میں سال 19-2018 میں مبلغ -/3,213,454,142 روپے (3ارب 21کروڑ 34لاکھ 54ہزار 142روپے) مختص کئے گئے۔

ii۔لوکل پرچیز پر سال 19-2018 میں مبلغ -/27,865,281 روپے (2کروڑ 78لاکھ 65ہزار 281روپے) خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری2020)

لاہور: چلڈرن ہسپتال کے پیڈ سرجری کے کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*1944: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے چلڈرن ہسپتال میں روزانہ پیڈیاٹرک سرجری کے کتنے کیسز آتے ہیں؟

(ب) پچھلے 6 ماہ میں کتنے بچوں کی سرجری کی گئی اور کتنے مریض ابھی انتظار میں ہیں۔

(ج) کیا ہسپتال میں پیڈیاٹرک سرجنز کی تعداد "Sanctioned" اسامیوں کے مطابق ہے اگر نہیں تو حکومت اس بات کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور کے چلڈرن ہسپتال میں روزانہ تقریباً 220-250 پیڈیاٹرک سرجری کے مریض چیک کروانے کے لئے آتے ہیں۔

(ب) پچھلے 6 ماہ میں 13014 بچوں کی سرجری کی گئی اور تقریباً 16000 مریض ابھی انتظار میں ہیں۔

(ج) ہسپتال میں ٹوٹل سرجنز کی اسامیاں 28 ہیں، جن کی ترتیب وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کُل 28 اسامیوں میں سے 9 پر سرجنز خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جبکہ 04 ایسوی ایٹ پروفیسرز، 06 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 09 سینئر رجسٹرارز کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن اقدامات اُٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: جناح ہسپتال میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*1976: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا جناح ہسپتال لاہور کی ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشین صحیح حالت میں موجود ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریض ان مشینوں سے مستفید ہوتے ہیں۔

(ج) ان مشینوں کی مرمت و بحالی کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں ایک ایم۔ آر۔ آئی اور دو سی ٹی سکین مشینیں ہیں جن میں ایم۔ آر۔ آئی مشین خراب ہے جبکہ دونوں سی ٹی سکین مشینیں صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں اور مریضوں کے ٹیسٹوں کے لئے مکمل طور پر دستیاب ہیں۔ ایم۔ آر۔ آئی مشین ہیلیم گیس کی فلنگ کی وجہ سے بند ہے۔ اب یہ ہیلیم گیس خریدی جا رہی ہے جو کہ بیرونِ مُلک سے درآمد کی جاتی ہے۔ ایم۔ آر۔ آئی مشین جلد ہی فعال کر دی جائے گی۔

(ب) جناح ہسپتال، لاہور میں روزانہ تقریباً 150 سی ٹی سکین ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اور جب ایم۔ آر۔ آئی مشین ٹھیک تھی تو تقریباً روزانہ 40-50 ایم۔ آر۔ آئی ٹیسٹ کئے جاتے تھے۔

(ج) چونکہ یہ مشینیں انتہائی مہنگی اور حساس ہوتی ہیں لہٰذا ان کی مرمت و بحالی کے لئے Supplying firms کے ساتھ مرمت و بحالی کا Annual Maintenance Contract کیا جاتا ہے جس میں پرزہ جات کی تبدیلی بھی شامل ہوتی ہے۔ لہٰذا ان مشینوں کے مرمت و بحالی

کنٹریکٹ متعلقہ فرموں کے ساتھ کیا جاتا ہے جن کی ہر سال تجدید کی جاتی ہے اور کسی بھی خرابی کی صورت میں متعلقہ فرم اپنے انجینئرز کو فوراً بھجوا کر مشینوں کی مرمت کا کام کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: جناح ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب اور اس کی موجودہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

*2065: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال میں آخری دفعہ نئی M R I مشین کب انسٹال کی گئی تھی؟

(ب) موجودہ M R I مشین کی اب تک کتنی دفعہ مرمت کروائی جا چکی ہے۔

(ج) مشین کب سے خراب حالت میں پڑی ہوئی ہے۔

(د) جناح ہسپتال میں نومبر 2018 سے اب تک کتنے مریضوں کی M R I کی گئی ہے۔

(ہ) کیا حکومت جناح ہسپتال کے لئے نئی M R I مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں ایک ہی MRI مشین (ماڈل Philips: Achieva 1.5T) موجود ہے جو کہ 15 نومبر 2008 میں انسٹال کی گئی تھی۔

(ب) MRI مشین نصب کئے جانے سے اب تک وارنٹی اور سالانہ ریپیر کنٹریکٹ کے تحت تقریباً 85 بار ٹھیک کروائی جا چکی ہے۔۔

(ج)MRI مشین 12 اکتوبر 2019 سے ہیلیم گیس کی فلنگ کی وجہ سے بند ہے۔اب ہیلیم گیس بیرون ملک سے خریدنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔اب مشین جلد فنکشنل کر دی جائے گی جس کے بعد مشین مریضوں کے ٹیسٹوں کے لئے دستیاب ہو گی۔

(د)جناح ہسپتال میں نومبر 2018 سے اب تک 5,086 مریضوں کی MRI کی گئی ہے۔

(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ)جناح ہسپتال میں نئی MRI مشین کی خریداری کا عمل زیرِ غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

فیصل آباد شہر میں ہسپتالوں کے فضلہ کو تلف کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2271: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر میں کون کون سے سرکاری ہسپتال کہاں اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)کیا ان ہسپتالوں کے خطرناک فضلہ کو تلف کرنے کے لئے Incenirator ہیں۔

(ج)کن کن ہسپتالوں کے پاس Incenirator نہ ہیں ان کے نام بتائیں ان کا فضلہ / خطرناک کوڑا کرکٹ کو تلف کیسے کیا جاتا ہے۔

(د)کیا یہ درست ہے کہ ہسپتالوں کا فضلہ انسانی صحت کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔کیا حکومت فیصل آباد شہر کے تمام ہسپتالوں کو Incenirator فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)فیصل آباد شہر میں مندرجہ ذیل 5 سرکاری ہسپتال موجود ہیں

1۔فیصل آباد چلڈرن ہسپتال ٹوٹل بیڈز250ایمرجنسی 50بیڈز

2۔ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوٹل بیڈز916ایمرجنسی 173بیڈز

3۔الائیڈ ہسپتال ٹوٹل بیڈز 1520ایمرجنسی 176بیڈز

4۔گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد ٹوٹل بیڈز 250ایمرجنسی 40بیڈز

5۔فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ٹوٹل بیڈز 250ایمرجنسی 66بیڈز

(ب)فیصل آباد شہر کے مندرجہ ذیل 3 سرکاری ہسپتالوں میں Incinerator کی سہولت موجود ہے

1۔ڈی ایچ کیو ہسپتال۔

2۔گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد

3۔الائیڈ ہسپتال (اس وقت اس ہسپتال میں موجود Incinerator مرمت کے لئے عارضی طور پر بند ہے۔ ہسپتال نے خطرناک فضلہ تلف کرنے کے لئے فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ساتھ ایم۔او۔یو کرر کھا ہے)۔ مندرجہ ذیل 2 سرکاری ہسپتالوں نے خطرناک فضلہ تلف کرنے کے لئے گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کے ساتھ ایم۔او۔یو کرر کھا ہے

1۔چلڈرن ہسپتال

2۔فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی

(ج)اس سوال کا جواب جزو"ب"میں دیا گیا ہے۔

(د)جی ہاں ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ فیصل آباد شہر کے مذکورہ بالا 5 ہسپتالوں کی ضروریات اورن کے خطرناک فضلہ کی مقدار کو سامنے رکھتے ہوئے محکمہ مزید Incinerator بھی مہیا کرے گا۔ جس کی سکیم منظور ہو چکی ہے۔ خریداری کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

ڈیرہ غازی خان میں نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2386: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غازی میڈیکل کالج بننے کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان کو اپ گریڈ کر کے ٹیچنگ ہسپتال بنا دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ڈیرہ غازی خان کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومت نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان اور اس کے گردونواح کے لوگوں کو صحت کی سہولیات بہم پہنچانے اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو میڈیکل کی تعلیم کے حصول کے لئے غازی میڈیکل کالج کی تعمیر عمل میں لائی گئی ہے۔ یکم جولائی 2013 سے ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان کو اس میڈیکل کالج سے منسلک کر کے ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ جس سے ساؤتھ پنجاب کے مریضوں کو مستند ماہر ڈاکٹرز کی خدمات

کے ساتھ ساتھ جدید ترین تشخیصی نظام و مشینری کی سہولیات حاصل ہیں۔ یہ ہسپتال اس وقت 890 سینکشن بیڈز پر مشتمل ہے جن میں سے 660 بیڈز فنکشنل ہیں۔

(ب) ابتداء میں DHQ ہسپتال 540 سینکشن بیڈز پر مشتمل تھا۔ جس کی توسیع کر کے ٹیچنگ ہسپتال میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ چونکہ عمارت کو سیلاب سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ اور کچھ حصہ قابلِ استعمال نہ ہے۔ 350 بستروں پر مشتمل نیا بلاک زیرِ تعمیر ہے، دو فلور مکمل تعمیر اور فعال ہو چکے ہیں اور تیسرا فلور اسی سال مکمل ہو جائے گا۔ اس طرح فنکشنل بستروں کی تعداد 660 ہے۔ مزید برآں حکومتِ پنجاب نے ڈیرہ غازی خان کی آبادی کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مدر اینڈ چائلڈ بلاک (Mother & Child Block) اور ایمرجنسی اینڈ او پی ڈی بلاک کے تعمیراتی منصوبہ جات کو اس سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کیا ہے۔ جس کے لئے (491 M) اُنچاس کروڑ 10 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ کی تعمیر کا منصوبہ بھی رواں سال کی ADP میں شامل ہے۔ اس منصوبہ کی منظور شُدہ لاگت 4.2 ارب روپے ہے اور رواں سال اس منصوبے کے لئے 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا تفصیلات سے عیاں ہے کہ صحت کی سہولیات ڈی جی خان کی آبادی کے لئے کافی ہیں اور فی الحال ڈی ایچ کیو ہسپتال بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری سے متعلقہ تفصیلات

*2499: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ حکومت صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری کرنے جا رہی ہے؟

(ب) سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری کرنے کی وجوہات کیا ہیں اس کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ حکومت صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری کرنے جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت پنجاب نے سرکاری ہسپتالوں کی استعداد کار اور مریضوں کو صحت کی بہترین سہولیات مہیا کرنے کی خاطر ہسپتالوں کو زیادہ بااختیار بنانے کے لئے قانون سازی کی ہے۔

(ب) گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد Medical Teaching Institution Reforms Ordinance 2019 کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے تحت تمام ہسپتال بدستور سرکاری ہسپتال ہی رہیں گے۔ تاہم ان ہسپتالوں کو مکمل بااختیار بنادیا جائے گا مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات پہلے کی طرح جاری رہیں گی ہسپتالوں کا انتظام بورڈ آف گورنر چلائیں گے ہسپتالوں کو Single Line Budget گورنمنٹ کی طرف سے مہیا کیا جائے گا۔ لہٰذا ہسپتال اپنی ضرورت کے تحت اس بجٹ کو استعمال کر سکیں گے۔ ہسپتالوں کو مشینوں کی خریداری و مرمت کے لئے محکمہ صحت سے منظوری کی ضرورت نہیں رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

فیصل آباد الائیڈ ہسپتال میں سی ٹی سکین مشینوں کی تعداد اور حالت سے متعلقہ تفصیلات

*2602: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں کل کتنی سی ٹی سکین مشینیں نصب ہیں؟

(ب) کیا یہ مشینیں صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں اگر ہاں تو روزآنہ کی بنیاد پر کتنے لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں کل تین سی ٹی سکین مشینیں نصب ہیں۔

(ب) اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں تین سی ٹی سکین مشینیں صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

- ایک سی ٹی سکین مشین جو کہ 24 گھنٹے ایمر جنسی کے مریضوں کو فری سروسز مہیا کر رہی ہے۔
- ایک سی ٹی سکین مشین مین شعبہ ریڈیالوجی الائیڈ ہسپتال میں لگائی گئی ہے، جو کہ ایمر جنسی، انڈور اور آوٹ ڈور مریضوں کو سروسز مہیا کر رہی ہے۔
- تیسری سی ٹی سکین مشین جو کہ مندرجہ بالا دونوں سی ٹی سکین مشینوں کے خراب ہونے کی صورت میں کام کرنے کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر سی ٹی سکین کی سہولت سے مستفید ہونے والے لوگوں کی تعداد تقریباً 100 ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)</u>

نارووال: تحصیل شکر گڑھ میں عطائیوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*2825: جناب منان خاں: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن بنانے کے باوجود صوبہ بھر کے تمام شہروں قصبہ جات، گاؤں خاص کرنارووال میں عطائی ڈاکٹرز ابھی تک کام جاری رکھے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس بابت سخت سے سخت ایکشن لینے اور غریب اور بے کس شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے عطائی ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کرے گی، نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(ج) تحصیل شکر گڑھ میں خصوصی طور پر بتایا جائے کہ کیاکارروائی کی ہے۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مل کو صوبہ بھر میں جون 2015 سے اب تک 64462 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا ہے جس میں سے 24217 عطائیوں کے اڈوں کو سر بمہر کر دیا ہے۔ مزید بر آں 13039 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں جون 2015 سے شروع کی گئی اس مہم کے دوران نارووال میں 570 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے 205 عطائیوں کے اڈوں کو سر بمہر کر دیا گیا اور اس سلسلے میں ابھی تک کارروائی جاری ہے کمیشن نے اب تک صوبہ بھر میں 48 کروڑ سے زائد جرمانے کیئے ہیں۔

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ عطائیوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور ہفتہ وار ٹیمیں صوبہ بھر میں کارروائی کر رہی ہیں۔

(ج) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے جون 2015 سے تحصیل شکر گڑھ میں اب تک 155 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا ہے جن میں سے 35 کو سر بمہر کر دیا گیا ہے اور 57 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں اور اس سلسلہ میں مزید کارروائی جاری رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

صوبہ میں صحت انصاف کارڈ کی بدولت عوام کو طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2852: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تقریباً 70 لاکھ خاندان اور ساڑھے 3 کروڑ افراد صحت انصاف کارڈ سے مستفید ہوں گے صوبے کی تقریباً 30 فیصد آبادی کو اس کارڈ کے ذریعے ہیلتھ کور حاصل ہو گا؟

(ب) اس کارڈ سے عوام کو صحت کی کیا سہولتیں فراہم ہوں گی۔

(ج) یہ کارڈ کن لوگوں کو فراہم کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) مورخہ 17 اکتوبر 2019 تک 3.5 ملین خاندانوں کو صحت انصاف کارڈ کی سہولت فراہم کی جا چکی ہے، اس طرح ان خاندانوں کے تقریباً 17.5 ملین افراد صحت کارڈ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اندازاً 7.0 ملین خاندان جو کہ 30 ملین نفوس پر مشتمل ہوں گے (اگر ایک خاندان 5 افراد پر مشتمل ہو) جو کہ صوبہ کی آبادی کا 30٪ بنتی ہے، صحت کارڈ سہولت سے مستفید ہونگے۔

(ب) صحت انصاف کارڈ پروگرام میں عوام کو صحت کی سالانہ بنیاد پر مندرجہ ذیل مفت سہولتیں دی جا رہی ہیں۔

تمام ایمرجنسی کی سہولیات۔ دل کے امراض۔ شوگر۔ برن کیسز۔ گردوں کے امراض۔ جگر کے امراض۔ کینسر کے امراض۔ نیوروسرجری کے کیسز۔ HIV اور ہیپاٹائٹس کے کیسز۔

کُل سہولت پیکیج۔ سالانہ -/ 720,000 روپے

کارڈ ہولڈر کو 1000 روپے ہسپتال آنے جانے کے لئے کرائے کی مد میں دیئے جاتے ہیں (3 بار)،

ایسے مستحق افراد جو اس پروگرام کے تحت ہسپتال داخل ہوئے اور دورانِ علاج انتقال کر گئے کی تجہیز و تکفین کے لئے 10 ہزار فی کس کے حساب سے مالی معاونت کی جاتی ہے۔

(ج) وہ تمام پاکستانی شہری جِن کا ڈیٹا بیس NSER (نیشنل سوشو اکنامِک رجِسٹری) میں موجود ہے اور جِن کی روزانہ آمدنی 2 ڈالر یا اس سے کم ہے، اِن کو صحت کارڈ کی سہولت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

گوجرانوالہ: شہر میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد اور طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3012: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کون کون سے سرکاری ہسپتال ہیں ہر ہسپتال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کس کس ہسپتال میں کارڈیک وارڈ اور برن یونٹ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے مریض دل کے امراض اور جلنے کے آتے ہیں۔

(د)ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں کتنے کارڈیک سر جن، فزیشن اور برن کے سپیشلائز ڈ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔

(و) کیا یہ درست ہے کہ ان ہسپتالوں میں روزانہ تیزاب سے متاثرہ اور فیکٹریوں / کارخانوں میں آگ سے جھلسنے کے مریض کافی تعداد میں آتے ہیں مگر ان ہسپتالوں میں ان کو مکمل طبی سہولیات میسر نہیں ہوتی ہیں اور ڈاکٹر بھی نہیں ہوتے جن کا اس Field میں تجربہ ہو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں ایک ہی سرکاری ہسپتال ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ موجود ہے۔

اس ہسپتال میں 700 بیڈز ہیں۔ اور یہ 15 وارڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں 45 بیڈز پر مشتمل کارڈیک وارڈ موجود ہے۔ جبکہ برن یونٹ موجود نہیں ہے۔

(ج)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں روزانہ تقریباً 200 دِل کے مریض اور اوسطاً 2,3 جلے ہوئے مریض آتے ہیں۔

(د)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ ہسپتال کی ایمر جنسی 47 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ہ)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ ہسپتال میں کارڈیک سر جن اور برن کے سپیشلسٹ ڈاکٹر نہیں ہیں جبکہ 4 کارڈیک فزیشن کام کر رہے ہیں۔

(و)اوسطاً روزانہ 2,3 مریض فیکٹریوں، کارخانوں میں آگ لگنے اور تیزاب سے متاثرہ مریض آتے ہیں۔ تمام مریضوں کو ابتدائی طبی امداد یہاں ہی فراہم کی جاتی ہے۔ تاہم کوالیفائیڈ سرجن جلے ہوئے مریضوں کا علاج کرنے کی مہارت رکھتے ہیں جلے ہوئے مریضوں کو جنرل سرجری کے وارڈز میں علاج کی تمام تر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور 30 / 20٪ سے زیادہ جلے ہوئے مریضوں کو میو ہسپتال اور جناح ہسپتال لاہور کے برن یونٹ میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں انستھیزیا ماہرین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3037: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انستھیزیا ماہرین کی کمی پورا کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا انستھیزیا ماہرین کو خصوصی الاؤنس دیا جاتا ہے کیا سرکاری ہسپتالوں میں نجی طور پر انستھیزیا ماہرین کی خدمت حاصل کی جاتی ہیں۔

(ج) صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں انستھیزیا ماہرین کی کتنی تعداد ہے۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) انستھیزیا ماہرین کی کمی کو پوار کرنے کے لئے حکومت نے جامع اقدامات اُٹھائے ہیں جن کے تحت پنجاب پبلک سروس کمیشن کو خالی اسامیوں کی بھرتی کے لئے ریکوزیشن بھجوائی جاچکی ہے اور عنقریب یہ خالی اسامیاں پُر کرلی جائیں گی، اسی طرح ہر سال صوبہ بھر کے PPSC سلیکٹیڈ ڈاکٹرز کو

ڈپلومہ آف انستھیزیا (2سالہ) کورس کے لئے ٹریننگ پر بھیجا جاتا ہے۔ محکمہ صحت نے انستھیزیا ماہرین کی کمی پورا کرنے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جی بالکل !ریگولر انستھیزیا ماہرین کو دوران ٹریننگ ماہانہ الاونس دیا جاتا ہے اور جو ڈاکٹرز ٹریننگ مکمل کرتے ہیں ان کو مختلف ہسپتالوں میں بھجوا کر انستھیزیا میں خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔

جی نہیں!انستھیزیا ماہرین کی نجی طور پر سرکاری ہسپتالوں میں خدمات نہیں لی جاتی۔ سرکاری انستھیزیا ماہرین روٹیشن (ڈیوٹی پلان) میں تمام ہسپتالوں میں اپنی ٹیم کے ہمراہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔

(ج)صوبہ بھر میں انستھیزیا ماہرین کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

منظور شُدہ سیٹیں 415ہیں ان میں سے 175انستھیزیا ماہرین کام کر رہے ہیں جبکہ 241 سیٹیں خالی ہیں اور اپریل 2021تک ہمارے موجودہ ٹرینیز جن کی تعداد229 ہے

1۔ فرسٹ بیچ میں39ڈاکٹرز نے مارچ2018میں ٹریننگ مکمل کی جن کو مارچ2016میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا۔

2سیکنڈ بیچ میں 36ڈاکٹرز نے دسمبر2018میں ٹریننگ مکمل کی، جن کو دسمبر2016میں ڈیپیوٹیشن پر بھیجا گیا۔

3۔ تھرڈ بیچ میں55ڈاکٹرز کی ٹریننگ جنوری2018میں شروع کروائی گئی جو کہ 31دسمبر2019کو مکمل ہو گی۔

4۔ فورتھ بیچ میں190ڈاکٹرز اپریل 2019 میں ٹریننگ پر گئے جن کی ٹریننگ اپریل2021میں ختم ہو گی۔

اس وقت (دو سالہ) ڈپلومہ آف انستھیزیا کی ٹریننگ کے لئے صوبہ بھر میں 15 ٹریننگ سنٹرز (ٹیچنگ ہسپتال) میں یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی مدد سے ڈاکٹرز کی ٹریننگ کروائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

سول ہسپتال گوجرانوالہ کے ڈائیلسز سنٹر کو پرائیویٹ ادارے کے حوالہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3075: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال گوجرانوالہ کا ڈائیلسز سنٹر کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس وارڈ میں کتنی سرکاری ڈائیلسز کی مشینیں ہیں؟

(ب) یہ سنٹر کب پرائیویٹ ادارے کو کن شرائط پر دیا گیا تھا۔

(ج) اس سنٹر میں پرائیویٹ ادارے نے کتنی مشینیں فراہم کی ہیں۔

(د) اس ادارے کو کتنی سرکاری زمین فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) اس سنٹر میں روزانہ کتنے مریضوں کے ڈائیلسز کئے جاتے ہیں ان میں کتنے سول ہسپتال کے مریض ہوتے ہیں اور کتنے پرائیویٹ ادارے کے مریض ہوتے ہیں۔

(و) کیا اس سنٹر کو چیک کرنے کا اختیار M.S سول ہسپتال گوجرانوالہ یا اس کے کسی ماتحت کے پاس ہے۔

(ز) کیا یہ درست ہے کہ اس سنٹر میں زیادہ تر ڈائیلسز پرائیویٹ اداروں کے مریضوں کے کئے جاتے ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) 1۔ سول ہسپتال گوجرانوالہ میں 2 ڈائیلسز یونٹ کام کر رہے ہیں۔ ایک یونٹ سرکاری ہے، جو کہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال گوجرانوالہ اور ماتحت ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کے زیرِ نگرانی کام کرتا ہے۔ اس یونٹ میں 15 بیڈز اور 15 ڈائیلسز مشینیں ہیں۔

2۔ سول ہسپتال گوجرانوالہ میں ایک اور یونٹ 15 اکتوبر 2000 سے فلاحی تنظیم جسکا نام نور فاونڈیشن یو کے (NFUK) کے زیرِ اہتمام کام کر رہا ہے۔ جہاں 15 ڈائیلسز مشینیں کام کر رہی ہیں۔ جبکہ 02 مشینیں ایمرجنسی اور بیک اپ کے لئے ہیں۔

(ب) یہ سنٹر 15 اکتوبر 2000 میں فنکشنل ہوا، نور فاونڈیشن یو کے (NFUK) اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور کے درمیان طے پائی جانے والی شرائط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ معاہدے کے صفحہ نمبر 2 سیکشن B کلاز نمبر A کے مطابق، NFUK، یو کے نے ڈائیلسز یونٹ کو چلانے کی تمام تر ذمہ داری انجمنِ فلاح و بہبود انسانیت (AFBI) گوجرانوالہ نامی مقامی NGO کو سونپ دی۔

(ج) اس ڈائیلسیز یونٹ میں نور فاؤنڈیشن یو کے (NFUK) نے 17 ڈائیلسیز مشینیں فراہم کی ہوئی ہیں۔

(د) فی الحال یہ ادارہ سول ہسپتال کے انڈور بلاک میں 3293 سکوائرفٹ قائم ہے۔ جبکہ یہ انجمن اس ڈائیلسز یونٹ کو توسیع دینے جا رہی ہے۔ جس کے لئے ہسپتال انتظامیہ نے 1 کنال 13 مرلے جگہ ہسپتال کی جنوبی طرف منتقل کی ہے۔

(ہ)اس سنٹر میں روزانہ 28 مریضوں کے ڈائیلسز کئے جاتے ہیں۔ یہ مریض وہی ہوتے ہیں جن کو ہسپتال میں کام کرنے والے گردہ ماہرین ڈائیلسز کا مشورہ دیتے ہیں اور ان مریضوں کو جگہ کی دستیابی کی صورت میں اس سنٹر میں ایڈجسٹ کر دیا جاتا ہے۔ مریضوں کی

اوپی ڈی سلپ ہسپتال سے ہی جاری کر دی جاتی ہے۔ چنانچہ تمام مریض ہسپتال کے ہی ہوتے ہیں اور پرائیویٹ مریض کوئی نہیں ہوتا۔ سرکاری طور پر ڈائیلسز کی کوئی فیس نہ ہے جبکہ انجمن بھی فری ڈائیلسیز کرتی ہے۔

(و) عمومی طور پر ایم ایس یا ان کا کوئی ماتحت اس سنٹر کو چیک نہیں کرتے اور نہ ہی شرائط میں ایم ایس کو سنٹر چیک کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

(ز) یہ درست نہ ہے کہ اس سنٹر میں زیادہ تر پرائیویٹ اداروں کے مریضوں کا ڈائیلسیز کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

میو ہسپتال لاہور میں چلڈرن ڈیپارٹمنٹ میں واش رومز کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3081: محترمہ شعوانہ بشیر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میو ہسپتال لاہور کے چلڈرن وارڈ میں واش رومز کی حالت کئی سالوں سے انتہائی ناقص ہے بچوں کے شعبہ میں بدبو اور ناقص صفائی کی وجہ سے ہیپاٹائٹس اور دیگر امراض پھیلنے کا شدید خطرہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سلسلے میں کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم ایس اور دیگر سینئر ڈاکٹرز ان واش رومز کا وزٹ ہی نہیں کرتے، شہریوں کی طرف سے بارہا شکایت کے باوجود کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن وارڈ کے ہر فلور پر مریضوں اور ان کے لواحقین اور سٹاف کے لئے باتھ رومز موجود ہیں بچوں کے شعبہ میں ڈیوٹی پر موجود عملہ تین شفٹوں میں 24 گھنٹے انہیں صاف رکھتا ہے۔ ان باتھ رومز کی مرمت کا کام حسبِ ضرورت ہوتا ہے۔ دو زنانہ اور دو مردانہ (چار) باتھ رومز کی تعمیرِ نو کی گئی ہے۔

(ب) حکومتِ بلڈنگ کی رپئیر کے لئے بجٹ مہیا کرتی ہے۔ بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نارمل روٹین میں انتظامی ڈاکٹرز ڈی۔ ایم۔ ایس اور اے۔ ایم۔ ایس ہسپتال کے واش رومز اور وارڈز کی صفائی روزانہ چیک کرتے ہیں۔

ایم۔ ایس صاحب اور چیف ایگزیکٹو آفیسر صاحب گاہے بگاہے بھی Visit کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: فاطمہ جناح ڈینٹل ہسپتال / کالج جوبلی ٹاؤن میں تعلیمی سرگرمیاں شروع نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3088: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2007 میں جوبلی ٹاؤن لاہور میں فاطمہ جناح ڈینٹل ہسپتال اور کالج بنایا گیا؟

(ب) کیا وجوہات ہیں جن کی بناء پر یہاں تعلیمی سرگرمیاں شروع نہیں ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف ڈینٹل سائنسز جوبلی ٹاؤن لاہور کا منصوبہ 2007 میں 2778.021 ملین روپے کی لاگت سے منظور اور شروع ہوا۔ یہ منصوبہ 2010 میں 3448.210 ملین روپے کی Revised لاگت سے منظور ہوا۔ اس معزز ایوان کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اس منصوبے پر اب تک 540.986 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) ابتداء میں اس منصوبے کے scope میں 480 طلباء کیلئے ٹیچنگ کالج، اکیڈمک بلاک، ڈینٹل سکول، ٹیچنگ ہسپتال، بوائز اینڈ گرلز ہاسٹل، رہائشی اپارٹمنٹس شامل تھے۔ آخری بار یہ منصوبہ اپریل 2013 میں 633.209 ملین روپے کی لاگت سے PDWP سے منظور ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پہلے مرحلہ میں صرف اکیڈمک بلاک کو مکمل کیا جائے گا۔ اس کی تکمیل کے بعد باقی کاموں کے لئے نیا PC-I تیار کیا جائے گا۔ تاہم حکومت پنجاب کی مالی مشکلات کے باعث اس منصوبے پر کام مکمل نہ ہو سکا۔ اس وقت منصوبے کا Revised PC-I، پی اینڈ ڈی بورڈ میں منظوری کے مرحلہ میں ہے۔ جس کی لاگت کا تخمینہ 2413.601 ملین روپے ہے۔ اس کے Revised سکوپ میں اکیڈمک بلاک، کالج / ہسپتال کو آپریشنل کرنا اور ایک تین منزلہ ہاسٹل بلڈنگ شامل ہے۔ جس میں ابتدائی طور پر گراؤنڈ فلور کو مکمل کیا جائے گا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مالی مشکلات کے باعث یہ منصوبہ مکمل نہ ہو سکا اور تعلیمی سرگرمیاں شروع نہ ہو سکیں۔ اس سال اس منصوبہ کے لئے 600 ملین کی خطیر رقم مختص ہے اور منصوبے کے Revised PC-I کی منظوری کے بعد اس پر جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)</u>

صوبہ کے ہسپتالوں میں میڈیکل مشینری کی دیکھ بھال کیلئے انجینئر اور ٹیکنیشنز کی خدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3097: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں طبی مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے انجینئر اور ٹیکنیشنز کو تعینات کیا گیاہے تو ان کی تعداد اور اپوائنٹمنٹ کی جگہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام صوبہ بھر میں 76 بائیو میڈیکل انجینئرز اور 3846 ٹیکنیشنز کام کر رہے ہیں، تفصیلات تتمہ (الف) اور تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

ہسپتالوں کے خطرناک فضلہ کو کباڑیوں کے ہاتھوں فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*3146: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سرکاری و پرائیویٹ ہسپتالوں، کلینکس اور لیبارٹریوں سے بڑی تعداد میں پیدا ہونے والا خطرناک فضلہ تلف کرنے کی بجائے کباڑیوں کو فروخت کیا جارہا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس فضلے سے پلاسٹک کے کھلونے، برتن سمیت بہت سی اشیاء تیار کی جاتی ہیں جو کہ انسانی صحت کے لئے انتہائی خطرناک ہیں۔

(ج) کیا حکومت محکمہ اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد اور محکمہ کے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20 ستمبر2019 تاریخ ترسیل28اکتوبر2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ نگرانی تمام ہسپتالوں میں سے جن ہسپتالوں کے اپنے Incinerator موجود ہے اور وہ جو نزدیکی ہسپتال یا پرائیویٹ کمپنی کے ذریعے خطرناک فضلہ کو تلف کرتے ہیں اُن کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن پرائیویٹ ہسپتالوں کلینکس اور لیبارٹریوں سے پیدا ہونے والا خطرناک فضلہ محفوظ طریقے سے تلف کرنے کے لئے ضروری اقدامات سر انجام دے رہا ہے۔

(ب) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ نگرانی تمام ہسپتالوں میں خطرناک فضلہ کے انتظام کی کمیٹی HWMR 2014 کے اصول وضوابط کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ نگرانی قائم تمام ہسپتالوں میں خطرناک فضلہ کو اکٹھا کرنے کے لئے تمام وارڈز، شعبہ جات میں تین مختلف رنگوں (سرخ، پیلی، سفید اور سبز) بالٹیاں / ڈبے مع ڈھکن رکھی گئی ہیں تاکہ جس جگہ پر خطرناک فضلے کا وزن اور ریکارڈ بھی رجسٹرڈ اُسی جگہ پر کیا جاتا ہے۔

تمام خطرناک فضلہ دِن میں 2 سے 3 بار متعلقہ جگہ سے اُٹھایا جاتا ہے اور دن میں ایک بار اُسے تلف (جلایا) جاتا ہے، یا متعلقہ کمپنی کے حوالے کیا جاتا ہے۔

(ج)اس معاملہ میں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ تمام امور پر سخت نظر رکھے ہوئے ہے۔ کسی بھی مجرمانہ سرگرمی کی صورت میں سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: مینٹل ہسپتال میں ایکسرے ،الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3250: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مینٹل ہسپتال میں ایکسرے / الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ مشینیں دوسری منزل پر نصب ہیں جسکی وجہ سے ذہنی مریضوں کو آمد ورفت میں کافی پریشانی اور دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا حکومت ان مشینوں کو گراؤنڈ فلور پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال میں ایک الٹرا ساونڈ مشین اور دو ایکسرے مشینیں موجود ہیں۔ تینوں مشینیں فعال حالت میں ہیں۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہ ہے ایک ایکسرے مشین ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کی پہلی منزل پر نصب ہے۔ ایکسرے مشین 2012 میں جب خریدی گئی تھی تو کمپنی نے موجودہ جگہ پر نصب کی تھی۔ اس ایکسرے مشین کو گراؤنڈ فلور پر منتقل کرنے کی لاگت مشین کی موجودہ قیمت کے برابر ہو جائے گی۔ مریضوں کو پریشانی سے بچانے کے لیے ہسپتال ہذا میں RAMP تعمیر کرنے کے لئے

C&Wڈیپارٹمنٹ کو لیٹر لکھا گیا جس کا حوالہ نمبر 1017 / PIMHبتاریخ: 14.01.2020 ہے اور اس کی تعمیر کے لئے پراسیس جاری ہے۔(جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جبکہ دوسری ایکسرے مشین ہسپتال ہذا کے سپیشل کیئر یونٹ میں گراونڈ فلور پر موجود ہے۔ جو مریضوں کی ایمرجنسی ضروریات پوری کر رہی ہے۔ الٹرا ساؤنڈ مشین ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں گراونڈ فلور پر کمرہ نمبر 12 میں موجود ہے اور وہاں مریضوں کی الٹرا ساونڈ کی جاتی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذاء میں الٹرا ساؤنڈ کی مشین ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں گراونڈ فلور پر کمرہ نمبر 12 میں موجود ہے۔ ایک ایکسرے مشین پہلے ہی سپیشل کیئر یونٹ میں گراونڈ فلور پر موجود ہے اور دوسری ایکسرے مشین کے لئے جلد Rampکی تعمیر مکمل کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: مینٹل ہسپتال کے زنانہ وارڈ میں زخمی ذہنی مریضوں کی مرہم پٹی کی سہولت ناپید ہونے سے

متعلقہ تفصیلات

*3253: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مینٹل ہسپتال کے زنانہ بلاک میں ذہنی مریضوں کی Dressingکا کوئی انتظام نہیں ہے زخمی عورتوں کو مردانہ وارڈ میں لا کر Dressing کی جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت زخمی ذہنی مریض عورتوں کی Dressingزنانہ وارڈ میں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذاء کے زنانہ وارڈ میں خواتین ذہنی مریضوں کی Dressing کا انتظام موجود ہے۔
موجودہ حکومت سے پہلے Major Injury کی صورت میں علیٰحدہ Main Dressing Room میں زنانہ مریضوں کو آیا کے ہمراہ بھیجا جاتا تھا اور فی میل سٹاف نرس اور ڈاکٹر کی موجودگی میں Dressing کی جاتی تھی۔ البتہ اب موجودہ حکومت میں یہ انتظام بھی مکمل طور پر زنانہ بلاک میں کر دیا گیا ہے۔

(ب) اس جزو کا جواب جزو (الف) کے جواب میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

رحیم یار خان شیخ زید میڈیکل ہسپتال فیز II کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3367: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے شیخ زید میڈیکل ہسپتال رحیم یار خان فیز II کے قیام کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا قیام کس جگہ عمل میں لایا جائے گا۔

(ج) اس سلسلہ میں حکومت نے رحیم یار خان میں کس جگہ پر زمین حاصل کی ہے۔

(د) اس ہسپتال کے قیام کے لئے اب تک کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کی باقاعدہ تعمیر کب تک شروع ہونے کا امکان ہے۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) پرانے ہسپتال کی بلڈنگ 1950 میں تعمیر ہوئی تھی اور استعمال کے قابل نہ ہے، جس کو دو ڈیپارٹمنٹس (Building Research Station and Infrastructure Department, Lahore) نے خطرناک قرار دے دیا ہے اور بلڈنگ تقریباً خالی ہو چکی ہے۔ اب فیز ٹو اس پرانے ہسپتال کی جگہ پر تعمیر ہو گا۔

(ج) نیا ہسپتال اب پرانے ہسپتال کی جگہ پر تعمیر ہو گا۔

(د) اس ہسپتال کے قیام کے لئے PC-I تیار کر کے محکمہ P&D کو بھیجا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)</u>

بہاولنگر: میڈیکل کالج کی بلڈنگ کی تکمیل اور ایم بی بی ایس کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3459: جناب محمد جمیل: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر میڈیکل کالج بہاولنگر کی تعمیر سال 15-2014 سے شروع ہے جس کا 42٪ سے زیادہ کام ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میڈیکل کالج اور ساہیوال میڈیکل کالج کی بلڈنگ بھی زیر تعمیر ہونے کے باوجود ان کالجز میں ایم بی بی ایس کی کلاسز شروع کر دی گئی تھیں۔

(ج) کیا حکومت بہاولنگر میڈیکل کالج کی پوسٹوں کی S.N.E منظور کرنے اور اس میں ایم بی بی ایس کی کلاسز DHQ ہسپتال بہاولنگر یا نزدیکی میڈیکل کالج جو کہ بہاولپور ہیں وہاں پر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ بہاولنگر پانچ تحصیلوں پر مشتمل ہے جو کہ Backward علاقہ ہے یہاں پر تعلیم کی شرح بہت کم ہے۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میڈیکل کالج بہاولنگر سکیم کی منظوری مورخہ 16.10.2014 کو ہوئی۔ تاہم کالج کی مین بلڈنگ کا تعمیراتی کام ابھی تک شروع نہ ہوا ہے اس کا Revised PC-I جس کا کُل تخمینہ لاگت 2312.529 ملین روپے مورخہ 12.11.2019 کو محکمہ P&D کو برائے منظوری ارسال کیا جا چکا ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل تعمیراتی کام جاری ہیں، جو کہ 75٪ مکمل ہو چکا ہے۔

1۔ کیفیٹریا

2۔ بوائز ہاسٹل

3۔ ڈاکٹرز ہاسٹل

4۔ ریذیڈنشل بلڈنگز

5۔ ٹربائن

(ب)ڈی جی خان میڈیکل کالج اور ساہیوال میڈیکل کالج کی تعمیر شروع کر دی گئی تھی اور تکمیل سے کچھ عرصہ قبل کلاسز کا انعقاد عارضی بلڈنگ میں کیا گیا تھا۔

(ج) حکومت کا مستعار یا عارضی بلڈنگز میں کلاسز شروع کرنے کا ارادہ نہ ہے۔ کیونکہ اس کے اپنے مسائل ہیں اور PMC سے کالج کو Recognize کروانا مشکل ہے۔ حکومت میڈیکل کالج کے منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے۔ اور رواں مالی سال کے ADP میں اس منصوبے کے لئے 500 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس میں سے 200 ملین روپے جاری کر دیئے گئے ہیں جبکہ SNE کی منظوری کا کام کالج کی بلڈنگ کی تکمیل کے بعد ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور:۔ پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی ایکٹ کے تحت مرتب کردہ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*3491: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی ایکٹ کے تحت نیا جامع پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا اس نئے پروگرام کے تحت ذہنی مریضوں کے لئے نئے سینٹرز بنانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ سینٹرز کہاں بنائے جائیں گے اور ان کی کل تعداد کتنی ہو گی۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) مینٹل ہیلتھ آرڈیننس 2001 کے تحت پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال پنجاب کے تعاون سے نئے بحالی (Rehabilitation) مراکز کی تعمیر زیر غور ہے۔اس سلسلے میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے ایک جامعہ منصوبہ اور ڈرافٹ PC-I بھی تیار کیا جا چُکا ہے۔

(ج) ایسے بحالی مراکز ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر بنائے جائیں گے اور ابھی تک کے منصوبے میں تین مراکز کا منصوبہ زیرِ غور ہے۔ مزید تفصیل کے لئے محکمہ سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال سے آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے بجٹ اور عوام کو دی جانیوالی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3622: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا سالانہ بجٹ کتنا ہے؟

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن عوام کو کون کون سی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا سالانہ بجٹ 625 ملین روپے ہے۔

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن بنیادی طور پر صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کو ریگولیٹ کرنے کی غرض سے ایسے تمام اداروں کو رجسٹرڈ کرتا ہے اور ان اداروں کیلئے صحت کی سہولیات کے کم از کم معیار (Minimum Service Delivery Standards (MSDS مقرر کرتا ہے۔ جو طبی ادارہ ان (MSDS) پر پورا اُترتا ہے اُسے کمیشن کی جانب سے لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔ ماہرین اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بعد کمیشن کی جانب سے بنائے گئے (MSDS) حکومت پنجاب کی جانب سے منظور شدہ ہیں۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن عوام الناس کو وقتاً فوقتاً معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے ضمن میں آگہی بہتر بنانے اور عطائیت کے سدِباب کے لئے الیکٹرانک، سوشل و پرنٹ میڈیا پر معلومات جاری کرتا رہتا ہے تاکہ کمیشن کے مقاصد کے لئے عوام الناس کا تعاون یقینی بنایا جاسکے۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اب تک 59,121 طبی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کو رجسٹرڈ کیا جاچکا ہے اور 43,317 اداروں کو پرویژنل (Provisional) لائسنس جاری کئے جاچکے ہیں۔ کمیشن اب تک 22,000 سے زائد اِنسپکشنز کرچکا ہے۔

مزید برآں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن غیر مستند / عطائی حضرات کی پریکٹس کو ختم کرنے کیلئے انسداد عطائیت کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ کمیشن کے قواعد کے تحت اب تک صوبہ بھر میں 58,000 چھاپے مارے جاچکے ہیں اور اِس کے نتیجے میں 23,087 عطائیت کے اڈے سیل کئے جاچکے ہیں۔ اِس

ضمن میں ضروری قانونی کارروائی کرنے کے بعد 47 کروڑ سے زائد جرمانہ عائد کیا جا چکا ہے۔ کمیشن طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی شکایات کی صورت میں عدالتی انداز سے قانونی چارہ جوئی کی سہولت بھی عوام کیلئے مہیا کرتا ہے اور اس سلسلے میں کمیشن کو سول کورٹ کا درجہ حاصل ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے پاس اب تک صحت کی سہولیات کی فراہمی کے ضمن میں 1,787 شکایات درج ہو چکی ہیں اور اِن میں سے 1,486 پر ضروری کارروائی کے بعد فیصلہ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: پی آئی سی میں رہائشی اپارٹمنٹس کی الاٹمنٹ پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*3624: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی جیل روڈ لاہور میں نرسز فیملی کی رہائش کے لئے کیا بندوبست ہے؟

(ب) فیملی اپارٹمنٹ کی الاٹمنٹ کی کیا پالیسی ہے۔

(ج) کیا اس پالیسی کے تحت نرسز کو میرٹ پر اپارٹمنٹ الاٹ کئے ہوئے ہیں اس وقت ان اپارٹمنٹ میں کتنی نرسز میرٹ پالیسی کے تحت رہائش پذیر ہیں ان کے نام اور عہدہ بتایا جائے نیز کتنے اپارٹمنٹ ان کو الاٹ کرنے کے لیے بنے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پی آئی سی لاہور میں کام کرنے والی ہیڈ نرسز کے لئے 08 فیملی اپارٹمنٹس الاٹ کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 190 نرسز ہوسٹل میں رہائش پذیر ہیں۔

(ب) فیملی اپارٹمنٹ کی الاٹمنٹ پالیسی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی آئی سی لاہور میں تمام الاٹمنٹ میرٹ پر کی گئی ہے۔ان میں رہائش پذیر ہیڈ نرسز کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔مزید بر آں ہسپتال کے اندر واقع فیملی رہائش گاہیں صرف ان ملازمین کو الاٹ کی جاتی ہیں جن کی خدمات کی ادارہ اور مریضوں کو ہمہ وقت اشد ضرورت ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں ہیپاٹائٹس ٹیسٹ مشین کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

*3680: سیدہ فرح اعظمی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں پانچ سال قبل ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے علاج کے لیے ایک کروڑ روپے مالیت کی مشین نصب کی گئی لیکن صرف چار ماہ کے بعد اسے بند کر دیا گیا ہے مریض پرائیویٹ طور پر زیادہ فیس دے کر اپنے ٹیسٹ کرواتے ہیں یہ مشین دوبارہ کب تک فعال ہو گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال اور سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ کی OPD میں پروفیسرز اور سینئر ڈاکٹر ہفتہ میں دو روز مریضوں کا چیک اپ کرتے ہیں باقی تمام ایام اپنی سیٹوں سے غیر حاضر رہتے ہیں۔

(ج) علامہ اقبال ہاسپٹل اور سردار بیگم ہاسپٹل سیالکوٹ میں ڈاکٹرز مریضوں کو آپریشن کے لیے چار پانچ ماہ کا طویل ٹائم دیتے ہیں جس سے مریض یا تو پرائیویٹ ہاسپٹل میں زیادہ فیس ادا کر کے جلد علاج کروانے پر مجبور ہیں اس لیے ڈاکٹرز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے یا ان کو پورا ہفتہ کام کرنے کے لیے ہدایات جاری فرمائیں۔ اور ان مسائل کو حل کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی تشخیص کے لئے جو مشین نصب ہے وہ فنکشنل ہے اور اس پر ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے علاج کے ٹیسٹ سستے داموں کئے جاتے ہیں۔

(ب) علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال اور سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ کی اوپی ڈی میں پروفیسرز اور سینئر ڈاکٹرز ہفتہ میں وہ تمام دن جن دنوں میں ان کی اوپی ڈی ہوتی ہے مریضوں کا چیک اپ کرتے ہیں اور باقی تمام دن وہ ہسپتال یا کالج میں موجود ہوتے ہیں اور اپنے دوسرے انتظامی یا تدریسی کام سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ 1964 میں تعمیر کیا گیا تھا ہسپتال میں صرف 03 آپریشن تھیٹرز ہیں جن میں جتنے مریضوں کا آپریشن باخوبی کیا جا سکتا ہے کیا جاتا ہے اور وہ مریض جو ایمرجنسی میں آتے ہیں اور ان کو فوری آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے ان کا فوری آپریشن کر دیا جاتا ہے ، لیکن وہ مریض جن کے مرض اس نوعیت کے ہوتے ہیں کہ وہ بغیر کسی تکلیف کے کچھ عرصہ گزار سکتے ہیں صرف ان مریضوں کو ہی اگلے دنوں کا وقت دیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں 500 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے نئے بلاک کا PC-I تیاری کے مراحل میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)</u>

سیالکوٹ: علامہ اقبال ٹیچنگ اور سردار بیگم ہسپتال میں ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*3681: سیدہ فرح اعظمی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سیالکوٹ کے علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال اور سردار بیگم ہسپتال میں مستحق مریضوں کو ادویات نہیں ملتی جس سے غریب اور مستحق لوگوں کو ازحد پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کب تک مذکورہ ہسپتالوں میں ادویات مہیا کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 28نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

سیالکوٹ کے علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال اور سردار بیگم ہسپتال میں مستحق مریضوں کو ادویات ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ اور او پی ڈی میں بالکل فری مہیا کی جاتی ہیں اور ان ڈور مریضوں کو بھی جس قدر ممکن ہوتا ہے ادویات فری فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 7مارچ 2020 — سیکرٹری

بروز پیر 9 مارچ 2020 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1287-1286-1285-1284
2	سید عثمان محمود	1577
3	چودھری افتخار حسین چھچھر	1204
4	جناب محمد طاہر پرویز	2271-1937
5	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2065-1944
6	محترمہ کنول پرویز چودھری	2602-1976
7	محترمہ شاہینہ کریم	3097-2386
8	محترمہ حناء پرویز بٹ	3146-2499
9	جناب منان خاں	2825
10	محترمہ مومنہ وحید	3491-2852
11	محترمہ شاہین رضا	3075-3012
12	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3037
13	محترمہ شعوانہ بشیر	3081
14	محترمہ عائشہ اقبال	3622-3088
15	محترمہ راحیلہ نعیم	3253-3250

16	جناب ممتاز علی	3367
17	جناب محمد جمیل	3459
18	چودھری مظہر اقبال	3624
19	سیدہ فرح اعظمی	3681-3680

بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 9 مارچ 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

لاہور: علامہ اقبال میڈیکل کالج کے ہاسٹلز کی تعداد اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

841: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کے ہوسٹلز کب بنے تھے اور ان کی تعداد بتائیں؟

(ب) کیا ان کی سالانہ مرمت کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) کالج ہذا میں ٹوٹل سات ہاسٹلز ہیں جن کی تفصیل تعمیر درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہاسٹلز	سال تعمیر
1	بوائز ہاسٹل نمبر 1	1978
2	بوائز ہاسٹل نمبر 2	1973
3	بوائز ہاسٹل نمبر 3	1973
4	گرلز ہاسٹل نمبر 4	1978
5	گرلز ہاسٹل نمبر 5	1973
6	نرسنگ ہاسٹل نمبر6	1988
7	ڈاکٹرز ہاسٹل نمبر 7	1994

(ب) ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سالانہ مینٹیننس فنڈ-/7,470,000 روپے علامہ اقبال میڈیکل کالج / جناح ہسپتال لاہور کے اکاونٹ نمبر A13301 میں مختص کرتا ہے اس کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔ علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کے لئے-/2,241,000 روپے۔ (اس میں سارے ڈیپارٹمنٹس مثلاً لیبارٹریز بشمول گرلز، بوائز ہاسٹلز اور کالج ہذا سے ملحقہ تمام بلڈنگ کی مینٹیننس کی جاتی ہے)۔

2۔ جناح ہسپتال لاہور کے لئے -/4,725,000 روپے

3۔ جناح برن سنٹر لاہور کے لئے -/1,245,000 روپے

4۔ نرسنگ کالج لاہور کے لئے -/249,000 روپے

مندرجہ بالا دیئے گئے تمام ڈیپارٹمنٹ اپنے مختص کئے گئے فنڈ کو ترجیحی بنیادوں کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔ اور ہاسٹلز میں بھی کام کی ضرورت کے مطابق فنڈ استعمال کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)</u>

لاہور: مینٹل ہسپتال زنانہ وارڈ میں ایئر کنڈیشنز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

856: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مینٹل ہسپتال لاہور زنانہ وارڈز میں کل کتنے اے سی لگے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا ہر وارڈ میں اے سی صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت ان کو درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور کے زنانہ وارڈز میں کُل 73 اے سی لگے ہوئے ہیں۔

(ب) زنانہ وارڈز میں ماسوائے چند ایئر کنڈیشنز کے تمام ایئر کنڈیشنز صحیح ہیں، خراب ایئر کنڈیشنز کی مرمت کا کام جاری ہے، یہ ایئر کنڈیشنز گرمیوں کے موسم سے پہلے فعال ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

ضلع لاہور: غیر قانونی میڈیکل پریکٹس کے حامل افراد کو سزا اور جرمانہ سے متعلقہ تفصیلات

862: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2018 سے 2019 تک میڈیکل کی غیر قانونی پریکٹس کرنے والے کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں سال 2018 سے 2019 تک میڈیکل کی غیر قانونی پریکٹس کرنے والے کتنے افراد کو کتنا جرمانہ مع سزا دی گئی اور کتنے افراد کو چھوڑ دیا گیا نیز جرمانہ سے حاصل ہونے والی رقم کتنی تھی۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں سال 2018 اور 2019 کے دوران پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے 5805 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جس میں سے 2160 عطائیوں کے اڈوں کو سربمہر کر دیا گیا مزید برآں 1275 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایکٹ کے تحت محکمہ کی مہر/ سرکاری سیل کو توڑنا یا دکان / جگہ کو بغیر

اجازت مجاز اتھارٹی کھولنا تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 186کے تحت سنگین جرم ہے، اگر کوئی عطائی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس عطائی کے خلاف متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر کا اندراج کیا جاتا ہے۔

(ب)ضلع لاہور میں سال 2018اور 2019کے دوران پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 7کروڑ سے زائد کے جرمانے کئے اڑھائی کروڑ سے زائد کے جرمانے وصول کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری2020)

ضلع لاہور میں عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

863: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2018اور 2019کے دوران کتنے عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) ضلع لاہور میں مذکورہ سالوں کے دوران جن جن عطائی ڈاکٹروں اور عطائی حکیموں کے خلاف کارروائی کی گئی ان کے نام و پتہ کی تفصیل علاقہ وائز فراہم کی جائے۔

(ج) متذکرہ عرصہ کے دوران کتنے عطائی ڈاکٹروں اور عطائی حکیموں کو کتنا جرمانہ اور کتنوں کو سزائیں ہوئیں الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 8اکتوبر2019تاریخ ترسیل 18دسمبر2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)ضلع لاہور میں سال 2018اور 2019کے دوران پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے 5805عطائیوں کے اڈووں کو چیک کیا جس میں سے 2160عطائیوں کے اڈوں کو سر بمہر کر دیا گیا اور جن میں سے 100 حکیموں کے اڈووں کو بھی سر بمہر کر دیا گیا مزید برآں 1275عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں کُل 2160عطائیوں کے اڈوں پر ایکشن لیا گیا جن عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے اڈوں پر ایکشن لیا گیا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ضلع لاہور میں سال 2018اور 2019کے دوران پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 7کروڑ سے زائد کے جرمانے کئے جن میں سے حکیموں کو 29لاکھ سے زائد جرمانے کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری2020)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

917: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن لاہور کب قائم ہوا اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن میں کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں۔

(ج)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی طرف سے عطائیوں کیخلاف کارروائی کا کیا طریق کار ہے۔

(د)سال 2016 سے اب تک کتنے عطائیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن 25 اکتوبر 2011 کو بمطابق گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبر No.PAtoSSH-1-1/2011 قائم ہوا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ابتداء میں کمیشن میں کُل آسامیوں کی تعداد 89 تھی، جو بعد میں اسکے کام میں وسعت کے پیشِ نظر بورڈ آف کمشنرز کی منظوری سے مئی 2018 میں بڑھا کر 386 کر دی گئی۔ تاہم حکومت کی جانب سے اگست 2018 میں تمام سرکاری اداروں میں بھرتی پر پابندی لگنے کی وجہ سے کمیشن کچھ خالی آسامیاں پُر کرنے سے قاصر رہا۔ جن کی تعداد 143 ہے۔

(ج)عطائیت کے خلاف مہم کو درست سمت میں ٹارگٹ کرنے اور قانونی جواز رکھنے والے مستند طبی سہولیات کے فراہم کنند گان کی رجسٹریشن اور لائسنسنگ کے عمل میں شرکت کو یقینی بنانے کے لئے کمیشن نے طبی اداروں کی خانہ شماری کا عمل شروع کیا، جس کے مطابق صوبہ بھر میں 63803 عطائیوں کے کلینک موجود پائے گئے تھے۔ اس حکمتِ عملی کے تحت صوبہ بھر کے اعدادو شمار اکٹھا کرنے کے بعد اُن کی تطہیر کا عمل جاری ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے تفویض کردہ ان اختیارات کے تحت تمام اضلاع کی انتظامیہ کے افسران اور شعبہ صحت کے ماہرین کی مشترکہ ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتی ہیں جس میں ڈیٹا کے مطابق وہ مختلف علاج گاہوں کو چیک کرتی ہیں اگر سروس پروائیڈر نامکمل کوائف / تعلیم کے ساتھ غیر قانونی پریکٹس کر رہا ہے تو اس کے یونٹ کو سِیل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کمیشن کی ویب سائٹ یا ہیلپ لائن پر وصول کی گئی شکائت اطلاع کی بنیاد پر بھی کمیشن کی جانب سے انسپیکشن ٹیمیں عطائیت کے خلاف انسدادی کارروائی کرتی ہیں۔ مزید برآں کمیشن وقتاً فوقتاً عوام الناس کو عطائیت کے نقصانات کے بارۓ میں آگاہی مہیا کرتا رہتا ہے تاکہ عوام عطائیوں سے دور رہیں۔ کمیشن 2013 سے حکومتی اداروں کو کوالیفائیڈ افراد کی جانب سے دور افتادہ اور محروم علاقوں سے طبی سہولیات کی فراہمی آسان بنانے کے لئے اقدامات اُٹھانے کی ضرورت پر زور دیتا رہتا ہے تاکہ عطائیت پر عوام کا انحصار کم کیا جاسکے۔

(د)پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مل کر صوبہ بھر میں جون 2015 سے اب تک 61,383 عطائیوں کے اڈووں کو چیک کیا ہے جس میں سے 23,717 عطائیوں کے اڈووں کو سربمہر کر دیا گیا ہے مزید براں کمیشن Campaign کے

پیشِ نظر 12,855 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ کمیشن نے اب تک صوبہ بھر میں 48 کروڑ سے زائد جرمانے کئے ہیں اور کمیشن ان کے خلاف بھرپور طریقے سے کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

پنجاب میڈیکل فکلیٹی کے ملازمین، گاڑیوں اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

918: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میڈیکل فکلیٹی لاہور میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت مع عرصہ تعیناتی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پنجاب میڈیکل فکلیٹی کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کی مینٹیننس اور ریپرنگ کی مد میں سال 2017 سے اب تک گاڑی وائز کتنے اخراجات آئے تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(ج) میڈیکل فکلیٹی کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اس بجٹ کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت نے پنجاب میڈیکل فکلیٹی کا کبھی آڈٹ کروایا ہے اگر ہاں تو کب نہیں تو کیا حکومت اس کا آڈٹ تھرڈ پارٹی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے پاس چار گاڑیاں تھیں جن میں سے ایک گاڑی مٹسوبشی وین نمبر LZR- 2653 مورخہ 16.10.2019 کو نیلام کر دی گئی ہے۔ گاڑیوں کی مینٹیننس اور ریپئرنگ کی مد میں خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گاڑی	نمبر	مالی سال 2017-18	مالی سال 2018-19	مالی سال جولائی 19 تا دسمبر 19	ٹوٹل خرچہ
1	مٹسوبشی وین	LZR-2653	42,190/-	0	0	42,190/-
2	ہنڈا سٹی کار	LZG-5725	45,700/-	84,400/-	35640/-	165,740/-
3	ٹویوٹا ہائی ایس وین	LEG-2906	0	0	0	0
4	ٹویوٹا کار	LEG-3348	0	0	0	0

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ حکومت سے کسی قسم کی کوئی گرانٹ یا فنڈ وصول نہیں کرتا اور اپنے تمام اخراجات اپنی حاصل کردہ آمدنی (فیسوں) سے پورا کرتا ہے۔ پنجاب میڈیکل فیکلٹی اپنی آمدنی سے اخراجات عملے کی تنخواہیں و پنشن وغیرہ،

تمام یوٹیلیٹی بلز، تمام امتحانی اخراجات مختلف اقسام کی سٹیشنری کی پرنٹنگ، دفتری استعمال کی تمام مشینری کی خرید اور اداروں کے الحاق کے لیے بھیجی جانے والی معائنہ جماعتوں کے آمدورفت کے اخراجات کرتا ہے۔ پنجاب میڈیکل فیکلٹی کا سالانہ منظور شدہ بجٹ مالی سال 2018-19 کا -/Rs.59768900 تھا جس میں سے -/Rs.50638022 خرچ ہوا۔ اس بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کا سالانہ آڈٹ فیکلٹی کے Bye-Laws کے مطابق پنجاب لوکل فنڈ آڈٹ گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔ مالی سال 18-2017 تک کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ آڈٹ ٹیم مالی سال 19-2018 کا آڈٹ کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: گنگارام ہسپتال حشرات الارض کے خاتمہ کیلئے سپرے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

920: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گنگارام ہسپتال لاہور کے تمام ان ڈور وارڈز میں چوہوں، کھٹمل اور کیڑوں کی بھرمار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں کبھی بھی ان حشرات کے خلاف کوئی سپرے وغیرہ نہیں کیا گیا اگر سپرے کیا جاتا ہے تو اس کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ کام کے لئے مذکورہ ہسپتال میں سٹاف کی تعداد کیا ہے نام وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے صفائی کے انتظام کو بہتر کرنے اور حشرات کے تدارک کے لئے کوئی موئثر اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگا رام ہسپتال، لاہور کی بنیاد سال 1921 میں رکھی گئی۔ پرانی بلڈنگ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات چوہے اور کیڑے وغیرہ نکل آتے ہیں لیکن ہسپتال انتظامیہ نے اس مسئلہ کو جدید طریقے سے نمٹنے کے لئے انتظام کئے ہوئے ہیں،

(ب) ان حشرات کے تدارک کے لئے روزانہ کی بنیاد پر تمام وارڈز اور کھلے ایریا میں Delta Metherine اور Alpha Cypermetherine سپرے کیا جاتا ہے اور صفائی کے انتظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

(ج) مذکورہ کام کے لئے ہسپتال میں 4 افراد پر مشتمل ایک ٹیم مختص کی گئی ہے، جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ سبطین شہزاد — سینٹری سُپروائزر

2۔ یاسر ارشد — سپرے مین

3۔یونس برکت سینٹری ورکر

4۔عباس صادق سینٹری ورکر

اس کے علاوہ رپیئر وغیرہ اور صفائی کا عملہ ہر وارڈ کے لئے مختص ہے۔

(د)ہسپتال ہذا حکومتِ پنجاب کی ہدایت کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر حشرات کے خاتمہ کے لئے مندرجہ بالا سپرے اور ادویات استعمال کر رہا ہے۔اس سِلسلہ میں متعلقہ ص فائی کا عملہ تینوں شفٹوں میں کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور محمد خان بھٹی

مورخہ 7 مارچ 2020 سیکرٹری